اتوار 15 مارچ، 2026

مضمون۔ مواد

سنہری متن: **امثال 10 باب 22 آیت**

”خداوند ہی کی برکت دولت بخشتی ہے اور وہ اس کے ساتھ دُکھ نہیں ملاتا۔“

جوابی مطالعہ: **عبرانیوں 11 باب 3، 8، 10، 24 تا 27 آیات**

3۔ ایمان ہی سے ہم معلوم کرتے ہیں کہ عالم خدا کے کہنے سے بنے ہیں۔ یہ نہیں کہ جو کچھ نظر آتا ہے ظاہری چیزوں سے بنا ہے۔

8۔ ایمان ہی کے سبب سے ابراہام جب بلایا گیا تو حکم مان کر اُس جگہ چلا گیا جسے میراث میں لینے والا تھا اور اگرچہ جانتا نہ تھا کہ میں کہاں جاتا ہوں تو بھی روانہ ہوا۔

10۔ کیونکہ اُس پائیدار شہر کا اُمیدوار تھا جس کا معمار اور بنانے والا خدا ہے۔

24۔ ایمان ہی سے موسیٰ نے بڑے ہو کر فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے انکار کیا۔

25۔ اس لئے کہ اُس نے گناہ کا چند روزہ لطف اُٹھانے کی نسبت خدا کی اُمت کے ساتھ بدسلوکی برداشت کرنا زیادہ پسند کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

26۔اور مسیح کے لئے لعن طعن اُٹھانے کو مصر کے خزانوں سے بڑی دولت جانا کیونکہ اُس کی نگاہ اجر پانے پر تھی۔

27۔ایمان ہی سے اُس نے بادشاہ کے غصے کا خوف نہ کر کے مصر کو چھوڑ دیا۔اِس لئے کہ وہ اندیکھے کو گویا دیکھ کر ثابت قدم رہا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 36 باب 7 تا 9 آیات

7۔اے خداوند تیری شفقت کیا ہی بیش قیمت ہے بنی آدم تیرے بازوؤں کے سایہ میں پناہ لیتے ہیں۔

8۔وہ تیرے گھر کی نعمتوں سے خوب آسودہ ہوں گے۔تُو اُن کو اپنی خوشنودی کے دریا سے پلائے گا۔

9۔کیونکہ زندگی کا چشمہ تیرے پاس ہے۔ تیرے نور کی بدولت ہم روشنی دیکھیں گے۔

2۔ زبور 139 باب 14، 15، 17 آیات

14۔ میں تیرا شکر کروں گا کیونکہ میں عجیب و غریب طور سے بنا ہوں۔ تیرے کام حیرت انگیز ہیں۔ میرا دل اِسے خوب جانتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

15۔ جب میں پوشیدگی میں بن رہا تھا اور زمین کے اسفل میں عجیب طور سے مرتب ہو رہا تھا تو میرا قالب تجھ سے چھپا نہ تھا۔

17۔ اے خدا! تیرے خیال میرے لئے کیسے بیش بہا ہیں۔ اُن کا مجموعہ کیسا بڑا ہے؟

3۔ 2 سلاطین 4 باب 1 تا 7 آیات

1۔ اور انبیاء زادوں کی بیویوں میں سے ایک عورت نے الیشع سے فریاد کی اور کہنے لگی کہ تیرا خادم میرا شوہر مر گیا ہے اور تو جانتا ہے کہ تیرا خادم خداوند سے ڈرتا تھا۔ سو اب قرض خواہ آیا ہے کہ میرے دونوں بیٹوں کو لے جائے تاکہ وہ غلام بنیں۔

2۔ الیشع نے اُس سے کہا میں تیرے لئے کیا کروں؟ مجھے بتا تیرے پاس گھر میں کیا ہے؟ اُس نے کہا تیری لونڈی کے پاس گھر میں ایک پیالہ تیل کے سوا کچھ نہیں۔

3۔ تب اُس نے کہا تُو جا اور باہر سے اپنے سب ہمسائیوں سے برتن رعایت لے۔ وہ برتن خالی ہوں اور تھوڑے برتن نہ لینا۔

4۔ پھر تُو اپنے بیٹوں کو ساتھ لے کر اندر جانا اور پیچھے سے دروازہ بند کر لینا اور اُن سب برتنوں میں تیل ڈالنا اور جو بھر جائے اُسے اٹھا کر الگ رکھنا۔

5۔ سو وہ اُس کے پاس سے گئی اور اُس نے اپنے بیٹوں کو اندر ساتھ لے کر دروازہ بند کر لیا اور وہ اُس کے پاس لاتے جاتے تھے اور وہ انڈیلتی جاتی تھی۔

6۔ جب وہ برتن بھر گئے تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا میرے پاس ایک اور برتن لا۔ اُس نے اُس سے کہا اور تو کوئی برتن رہا نہیں۔ تب تیل موقوف ہو گیا۔

7۔تب اُس نے آکر مردِ خدا کو بتایا۔ اُس نے کہا جا تیل بیچ اور قرض ادا کر اور جو باقی بچ رہے اُس سے تُو اور تیرے بیٹے گُذران کریں۔

4۔ امثال 3 باب 9،10 آیات

9۔اپنے مال سے اور اپنی ساری پیداوار کے پہلے پھلوں سے خداوند کی تعظیم کر۔

10۔یوں تیرے کھتے خوب بھرے رہیں گے اور تیرے حوض نئی مے سے لبریز ہونگے۔

5۔ متی 4 باب 23 آیت

23۔اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا۔

6۔ متی 5 باب 1 (اور جب،)، 2 آیات

1۔۔۔اور جب بیٹھ گیا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے۔

2۔اور وہ اپنی زبان ہو کر اُن کو یوں تعلیم دینے لگا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ متی 6باب19تا21، 24، 30، 25تا34(تا پہلی ۔) آیات

19۔ اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے اور جہاں چور نقب لگا کر چراتے ہیں۔

20۔ بلکہ اپنے لئے آسمان پر مال جمع کرو جہاں نہ کیڑا خراب کرتا ہے نہ زنگ اور نہ وہاں چور نقب لگاتے اور چراتے ہیں۔

21۔ کیونکہ جہاں تیرا مال ہے وہیں تیرا دل بھی لگا رہے گا۔

24۔ کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھے گا اور دوسرے سے محبت، یا ایک سے ملا رہے گا اور دوسرے کو ناچیز جانے گا۔ تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔

25۔ اپنی جان کی فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پئیں گے ؟اور نہ اپنے بدن کی کیا پہنیں گے ؟ کیا جان خوراک سے اور بدن پوشاک سے بڑھ کر نہیں ؟

30۔ پس جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنور میں جھونکی جائے گی ایسی پوشاک پہناتا ہے تو اے کم اعتقادو تم کو کیوں نہ پہنائے گا؟

31۔ اِس لئے فکر مند ہو کر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پئیں گے یا کیا پہنیں گے ؟

32۔ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں غیر قومیں رہتی ہیں اور تمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تم اِن سب چیزوں کے محتاج ہو۔

33۔ بلکہ تم پہلے اُس کی بادشاہی اور اُس کی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تم کو مل جائیں گی۔

34۔ پس کل کے لئے فکر نہ کرو۔ کیونکہ کل کا دن اپنے لئے آپ فکر کر لے گا۔ آج کے لئے آج ہی کا دُکھ کافی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ 2 کرنتھیوں 5 باب 1 تا 9 آیات

1۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارا خیمہ کا گھر جو زمین پر ہے گرایا جائے گا تو ہم کو خدا کی طرف سے آسمان پر ایک ایسی عمارت ملے گی جو ہاتھ کا بنا ہوا گھر نہیں بلکہ ابدی ہے۔

2۔ چنانچہ ہم اس میں کراہتے ہیں اور بڑی آرزو رکھتے ہیں کہ اپنے آسمانی گھر سے ملبس ہو جائیں۔

3۔ تاکہ ملبس ہونے کے باعث ننگے نہ پائے جائیں۔

4۔ کیونکہ ہم اس خیمہ میں رہ کر بوجھ کے مارے کراہتے ہیں۔ اس لئے نہیں کہ یہ لباس اتارنا چاہتے ہیں بلکہ اس پر اور پہننا چاہتے ہیں تاکہ وہ جو فانی ہے زندگی میں غرق ہو جائے۔

5۔ اور جس نے ہم کو اِس بات کے لئے تیار کیا وہ خدا ہے اور اسی نے ہمیں روح بیعانہ میں دیا۔

6۔ پس ہمیشہ ہماری خاطر جمع رہتی ہے اور یہ جانتے ہیں کہ جب تک ہم بدن کے وطن میں ہیں خداوند کے ہاں سے جلاوطن ہیں۔

7۔ (کیونکہ ہم ایمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر۔)

8۔ غرض ہماری خاطر جمع ہے اور ہم کو بدن کے وطن سے جدا ہو کر خداوند کے وطن میں رہنا زیادہ منظور ہے۔

9۔ اِسی واسطے ہم یہ حوصلہ رکھتے ہیں کہ وطن میں ہوں خواہ جلاوطن اُس کو خوش کریں۔

9۔ کُلسیوں 3 باب 1، 2 آیات

1۔ پس جب تم مسیح کے ساتھ جِلائے گئے تو عالم بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسیح موجود ہے اور خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔

2۔عالم بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین کی چیزوں کے۔

10۔ رومیوں 8 باب 28 آیت

28۔اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے۔

سائنس اور صحت

1۔ 468:16۔24

سوال۔ مواد کیا ہے؟

جواب۔ مواد وہ ہے جو ابدی ہے اور نیست ہونے اور مخالفت سے عاجز ہے۔ سچائی، زندگی اور محبت مواد ہیں، جیسے کہ کلام عبرانیوں میں یہ الفاظ استعمال کرتا ہے: ”ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔“ روح، جو فہم، جان، یا خدا کا مترادف لفظ ہے، واحد حقیقی مواد ہے۔ روحانی کائنات، بشمول انفرادی انسان، ایک مشترک خیال ہے، جو روح کے الٰہی مواد کی عکاسی کرتا ہے۔

2۔ 8-4:516

مواد، زندگی، ذہانت، سچائی اور محبت جو خدائے واحد کو متعین کرتے ہیں، اُس کی مخلوق سے منعکس ہوتے ہیں؛ اور جب ہم جسمانی حواس کی جھوٹی گواہی کو سائنسی حقائق کے ماتحت کر دیتے ہیں، تو ہم اس حقیقی مشابہت اور عکس کو ہر طرف دیکھیں گے۔

3۔ 26-25،19-14:124 (تا پہلی۔)

کائنات کو، انسان کی مانند، اس کے الٰہی اصول، خدا، کی طرف سے سائنس کے ذریعے واضح کیا جانا چاہئے، تو پھر اسے سمجھا جاسکتا ہے، لیکن جب اسے جسمانی حواس کی بنیاد پر واضح کیا جاتا ہے اور نشوونما، بلوغت اور زوال کے ماتحت ہوتے ہوئے پیش کیا جاتا ہے، تو کائنات، انسان کی مانند، ایک معمہ بن جاتا ہے اور یہ جاری رکھنا چاہئے۔

روح تمام چیزوں کی زندگی، مواد اور تواتر ہے۔

4۔ 22-4:278

روح الٰہی سائنس کا تسلیم شُدہ واحد مواد اور شعور ہے۔ مادی حواس اِس کی مخالفت کرتے ہیں، مگر یہاں کوئی مادی حواس ہیں ہی نہیں کیونکہ مادے میں عقل نہیں ہے۔ روح میں کوئی مادا نہیں ہے، حتیٰ کہ جیسے سچائی میں کوئی

غلطی نہیں، اور اچھائی میں کوئی بدی نہیں ہے۔ یہ ایک جھوٹا مفروضہ، تصور ہے کہ یہاں کوئی مادی مواد، روح کا مخالف ہے۔ روح، خدا، لامحدود، سب کچھ ہے۔ روح کا کوئی مخالف نہیں ہو سکتا۔

بشر کے جھوٹے عقائد میں سے ایک یہ ہے کہ مادا اصلی ہے یا اِس میں احساس اور زندگی ہے، اور یہ عقیدہ صرف ایک فرضی فانی شعور میں موجود ہوتا ہے۔ لہٰذہ، جب ہم روح اور سچائی تک رسائی پاتے ہیں ہم مادے کا شعور کھو دیتے ہیں۔ اس بات کے اعتراف کے لئے کہ فانی مواد ہو سکتا ہے ایک اور اعتراف کی ضرورت ہے، یعنی، کہ روح لامحدود نہیں اور کہ مادہ خود تخلیقی، خود موجود، اور ابدی ہے۔ اِس سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ یہاں دو ابدی وجوہات ہیں، جو ہمیشہ ایک دوسرے کی متحارب رہتی ہیں؛ تاہم پھر بھی ہم دیکھتے ہیں کہ روح اعلیٰ اور ہر جا موجود ہے۔

5۔ 301:17۔29

جیسا کہ خدا اصل ہے اور انسان الٰہی صورت اور شبیہ ہے، تو انسان کو صرف اچھائی کے اصل، روح کے اصل نہ کہ مادے کی خواہش رکھنی چاہئے، اور حقیقت میں ایسا ہی ہوا ہے۔ یہ عقیدہ روحانی نہیں ہے کہ انسان کے پاس کوئی دوسرا مواد یا عقل ہے، اور یہ پہلے حکم کو توڑتا ہے کہ تُو ایک خدا، ایک عقل کو ماننا۔ مادی انسان خود کو مادی مواد دکھائی دیتا ہے، جبکہ انسان ''شبیہ'' (خیال) ہے۔ فریب نظری، گناہ، بیماری اور موت مادی فہم کی جھوٹی گواہی سے جنم لیتے ہیں، جو لامحدود روح کے مرکزی فاصلے سے باہر ایک فرضی نظریے سے، عقل اور اصل کی پلٹی ہوئی تصویر پیش کرتی ہے، جس میں ہر چیز اوپر سے نیچے اُلٹ ہوئی ہوتی ہے۔

6۔ 530:5۔12

الٰہی سائنس میں، انسان خدا یعنی ہستی کے الٰہی اصول کے وسیلہ قائم رہتا ہے۔ زمین، خدا کے حکم پر، انسان کے استعمال کے لئے خوراک پیدا کرتی ہے۔ یہ جانتے ہوئے، یسوع نے ایک بار کہا، ”اپنی جان کی فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے اور کیا پئیں گے،“ اپنے خالق کا استحقاق فرض کرتے ہوئے نہیں بلکہ خدا جو سب کا باپ اور ماں ہے، اُسے سمجھتے ہوئے کہ وہ ایسے ہی انسان کو خوراک اور لباس فراہم کرنے کے قابل ہے جیسے وہ سوسن کے پھولوں کو کرتا ہے۔

7۔ 494:10۔19

الٰہی محبت نے ہمیشہ انسانی ضرورت کو پورا کیا ہے اور ہمیشہ پورا کرے گی۔ اس بات کا تصور کرنا مناسب نہیں کہ یسوع نے محض چند مخصوص تعداد میں یا محدود عرصے تک شفا دینے کے لئے الٰہی طاقت کا مظاہرہ کیا، کیونکہ الٰہی محبت تمام انسانوں کے لئے ہر لمحہ سب کچھ مہیا کرتی ہے۔

فضل کا معجزہ محبت کے لئے کوئی معجزہ نہیں ہے۔ یسوع نے مادیت کی نااہلیت کو اس کے ساتھ ساتھ روح کی لامحدود قابلیت کو ظاہر کیا، یوں غلطی کرنے والے انسانی فہم کو خود کی سزاؤں سے بھاگنے اور الٰہی سائنس میں تحفظ تلاش کرنے میں مدد کی۔

8۔ 204:30(عقیدہ)۔6

یہ عقیدہ کہ خدا مادے میں رہتا ہے شرک ہے۔ وہ غلطی جو کہتی ہے کہ روح بدن میں ہے، عقل مادے میں ہے، اور اچھائی بدی میں ہے اُسے اپنے یہ الفاظ واپس لینے چاہئیں اور ایسی باتوں سے پرہیز کرنا چاہئے؛ وگرنہ خدا انسانیت

سے پوشیدہ رہنا جاری رکھے گا اور بشر یہ جانے بغیر کہ وہ گناہ کر رہے ہیں گناہ کرتے رہیں گے، روح کی بجائے مادے کی طرف رجوع کریں گے، لنگڑے پن سے لڑ کھڑائیں گے، نشے میں گریں گے، بیماری سے فنا ہوں گے، یہ سب اُن کے اندھے پن، خدا اور انسان سے متعلق اُن کے جھوٹے فہم کے سبب ہو گا۔

9۔ 3:60۔29

جان میں لا متناہی وسائل ہیں جن سے انسان کو برکت دینا ہوتی ہے اور خوشی مزید آسانی سے حاصل کی جاتی ہے اور ہمارے قبضہ میں مزید محفوظ رہے گی، اگر جان میں تلاش کی جائے گی۔ صرف بلند لطف ہی لافانی انسان کے نقوش کو تسلی بخش بنا سکتے ہیں۔ ہم ذاتی فہم کی حدود میں خوشی کو محدود نہیں کر سکتے۔ حواس کوئی حقیقی لطف عطا نہیں کرتے۔

10۔ 1:280 صرف، 6۔8، 4۔30

عقل کی لامحدودیت میں، مادہ یقیناً گمنام ہو گا۔۔۔ تمام تر خوبصورت اور بے ضرر چیزیں عقل کے خیالات ہیں۔ عقل انہیں خلق کرتی اور انہیں بڑھاتی ہے، اور یہ پیداوار ذہنی ہوتی ہے۔

انسانی خیالات پر غور کرنے اور ہستی کی سائنس کو رد کرنے کا صرف ایک عذر روح سے متعلق ہماری لاعلمی ہے، وہ لاعلمی جو صرف الٰہی سائنس کے ادراک کو تسلیم کرتی ہے، ایسا ادراک جس کے وسیلہ ہم زمین پر سچائی کی بادشاہت میں داخل ہوتے ہیں اور یہ سیکھتے ہیں کہ روح لامحدود اور نہایت اعلیٰ ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔ 21-11:519

انسانی صلاحیت،اِس کی روحانی ابتدا کو ظاہر کرتے ہوئے، خدا کی تخلیق اوراُس قوت اور حضوری کو سمجھنے اور جاننے کے لئے دھیمی ہے جواس کے ساتھ چلتی ہے۔انسان لامحدود کو کبھی نہیں جان سکتے جب تک کہ وہ پرانی انسانیت کو اتارتے نہیں اور روحانی شبیہ اور صورت تک نہیں پہنچتے۔لامحدودیت کو کون ناپ سکتا ہے! رسول کی زبانی، ہم اُس کا اقرار کیسے کر سکتے ہیں جب تک ’’ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان اوراُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں‘‘؟

12۔ 15-3:265

جیسے جیسے سچائی اور محبت کی دولت وسعت پاتے ہیں انسان اسی تناسب سے روحانی وجودیت کو سمجھتا ہے۔بشر کو خدا کی جانب راغب ہونا چاہیے، تواُن کے مقاصد اور احساسات روحانی ہوں گے،انہیں ہستی کی تشریحات کو وسعت کے قریب تر لانا چاہیے، اور لامتناہی کا مناسب ادراک پانا چاہیے، تاکہ گناہ اور فانیت کو ختم کیا جا سکے۔

ہستی کا یہ سائنسی فہم،روح کے لئے مادے کو ترک کرتے ہوئے، کسی وسیلہ کے بغیر الوہیت میں انسان کے سوکھے پن اوراُس کی شناخت کی گمشدگی کی تجویز دیتا ہے، لیکن انسان پر ایک وسیع تر انفرادیت نچھاور کرتا ہے، یعنی اعمال اور خیالات کا ایک بڑا دائرہ، وسیع محبت اور ایک بلند اور مزید مستقل امن عطا کرتا ہے۔

13۔ 19-15:264

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ،آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

جب ہمیں یہ احساس ہو جاتا ہے کہ زندگی روح ہے، نہ کبھی مادے کا اور نہ کبھی مادے میں، یہ ادراک خدا میں سب کچھ اچھا پاتے ہوئے اور کسی دوسرے شعور کی ضرورت محسوس نہ کرتے ہوئے، خود کاملیت کی طرف وسیع ہو گا۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے،اور خدااور اپنے قائداور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII ، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔